السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الہام اوراستخارہ میں کیافرق ہے اوریہ دونوں دلیل ظنی ہیں یایقینی اوران کی بناء پرکسی شخص کے متعلق نیک یابدحکم لگاناکس طرح ہے؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواستخارہ سے معلوم ہوتا ہے وہ بیداری میں ہوتوالہام ہی ہے اورغیر نبی کاالہام دلیل ظنی ہے اوراس میں شیطان کا دخل بھی ممکن ہے اس لیے شریعت کے خلاف ہو تو معتبر نہیں اورکسی پر نیک بد کا حکم بھی اسی درجہ کا ہوگا جس درجہ کا الہام ہے اگرکسی کامل بزرگ کا ہے تووہ زیادہ قابل اعتماد ہے ورنہ معمولی ہے ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص156

محدث فتویٰ